نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

محکمہ زراعت پنجاب نے بہاریہ سورج مکھی کی کاشت کا شیڈول جاری کر دیا گیا۔

وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت امسال سورج مکھی کی کاشت پر 5ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔

لاہور:15دسمبر2021( ) محکمہ زراعت نے سورج مکھی کی پنجاب میں کاشت کا شیڈول جاری کر دیا۔سورج مکھی کاشت کے لئے پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں ڈیرہ غازی خان اور راجن پور میں سورج مکھی کی کاشت **15 دسمبر تا 31 جنوری** جب کہ دوسرے مرحلے میں بہاول پور، رحیم یار خان، خانیوال، ملتان، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان، لیہ، لودھراں، راجن پور، بھکر، وہاڑی اور بہاولنگر شامل ہیں، ان اضلاع میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت **کیم تا 31 جنوری** تک مقرر کیا گیا ہے۔سورج مکھی کی کاشت کے تیسرے مرحلے میں میاں والی، سرگودھا، خوشاب، جھنگ، ساہی وال، اوکاڑہ، فیصل آباد، سیالکوٹ، گجرانوالہ، لاہور، منڈی بہاؤالدین ،قصور ،شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، نارووال، اٹک، راولپنڈی، گجرات ،چکوال میں سورج مکھی کی کاشت کا وقت **15 جنوری تا15 فروری** تک مقرر کیا گیا ہے۔سورج مکھی کی کاشت کے لئے اچھے اگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں جبکہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 90 فیصد ہونی چاہیے۔سورج مکھی کی موزوں اقسام میں ہائی سن-33 ،ٹی-40318 ،ایگورا4 ،این کے آرمنی ، یوایس 666 ، یوایس 444 ، پی اے آرسن 3 ،آکسن-5264 ،آکسن-5270 ،ایس-278 ،ایچ ایس ایف-360 اے ،سن-7 ،اوری سن-648 ،اوری- سن-516 شامل ہیں۔سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے موزوں وقت پر کاشت انتہائی ضروری ہے کیونکہ تاخیر سے کاشت کی صورت میں نہ صرف سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ تیل کی مقدار میں بھی کمی ہوتی ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے بتایا ہے کہ پاکستان ہر سال300 ارب روپے کا خوردنی تیل درآمد کرتا ہے جو کہ ملکی معیشت پر ایک بوجھ ہے۔امسال وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت حکومت پنجاب تیلدار اجناس کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھانے کیلئے سورج مکھی کی کاشت پر 5000 روپے فی ایکڑ کی سبسڈی فراہم کررہی ہے تاکہ تیلدار اجناس کے زیرکاشت رقبہ میں اضافہ سے اس کی پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے اور ملکی درآمدی بل میں کمی لائی جاسکے۔

☆☆☆☆